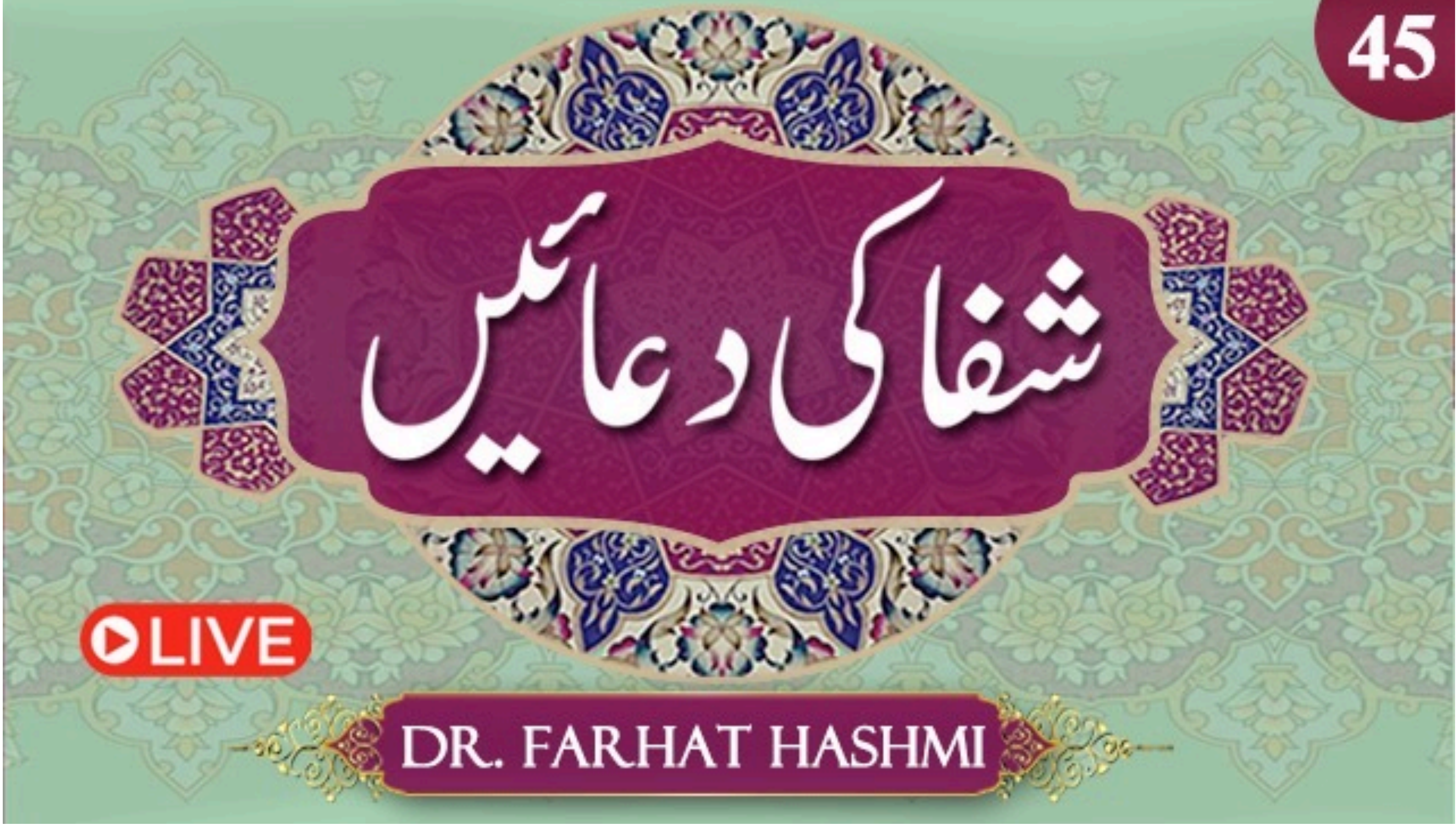

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

شفا کی دعائیں

کثرت سے استغفار کریں

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي
وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى

اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دور کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔

سنن أبي داؤد:5054

دعائیں

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

کثرت سے استغفار کریں

اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ
وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی

• ابوازہر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو سونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَخْسِئْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الأَعْلَى

"اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھ دیا۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے شیطان کو دفع (دور) کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ و افضل مجلس والوں میں بنا دے۔" (ملائکہ اور انبیاء و رسل کا ہم نشین بنا دے)۔ [سنن أبی داؤد:5054]

کثرت سے استغفار کریں

جمائی کو جہاں تک ہو سکے روکنا

شیطان کی پیروی سے بچنا

دائیں ہاتھ سے کھانا پینا اور لینا دینا

وَاخْسَأْ شَيْطَانِي

مومن شخص شیطان کی مخالفت کر کے اسے تھکا دیتا ہے

اپنے کھانے میں شیطان کے لیے کچھ بھی حصہ نہ چھوڑنا

ہر کام سے پہلے اللہ کا نام لینا

کثرت سے استغفار کریں

وَاخْسَأْ شَيْطَانِي

فضول خرچی سے بچنا

آپس کے اختلافات میں نرم رویہ اختیار کرنا

نیک کاموں میں تاخیر نہ کرنا

بے حیائی کے کاموں سے بچنا

کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا

بخل نہ کرنا

کثرت سے استغفار کریں

وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الأَعْلَى

ذکر کی مجالس اور علم کی مجالس بلند مجالس ہیں

ذکر کرنے والا کا اللہ کے ہاں ذکر ہونا

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں جو وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے بھری محفل میں یاد کرے تو میں اسے اس سے بہتر محفل میں یاد کرتا ہوں اگر وہ میری طرف ایک بالشت آئے تو میں اس کی جانب ایک گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک گز قریب ہو تو میں اس سے دو گز نزدیک ہوتا ہوں اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آئے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔

[البخاری:7405]

کثرت سے استغفار کریں

وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الأَعْلَى

جنت کے باغیچے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوگ جنت کے باغوں کے پاس سے گزرو تو کچھ کھا پی لیا کرو۔ کسی نے پوچھا: جنت کے باغوں سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجالسِ ذکر۔ [السلسلة الصحيحة:2562]

فرشتوں کی مجلس

• ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"بے شک ذکر کی مجلسیں فرشتوں کی مجلسیں ہیں، اور لغو اور غفلت کی مجلسیں شیطانوں کی مجلسیں ہیں، پس بندہ اس مجلس کا انتخاب کرے جو اسے ان میں سے زیادہ پسند ہے اور اس کے زیادہ لائق ہے، پس وہ دنیا اور آخرت میں اسی مجلس والوں کے ساتھ ہو گا۔"

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

کثرت سے استغفار کریں

وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الأَعْلَى

افسوس اور شرمندگی کا باعث بننے والی مجلسیں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں لیکن اس میں اللہ عزوجل کا ذکر نہ کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔ [السلسلة الصحيحة:76]

سہل بن عبد اللہ التستری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جو انبیاء کی مجالس کو دیکھنا چاہے تو وہ علماء کی مجالس کو دیکھے۔

کثرت سے استغفار کریں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ كُلَّهَا،
اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ
الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ
لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! میرے گناہوں اور میری تمام خطاؤں کو معاف فرما۔ اے اللہ! مجھے تندرست کر دے، میری کمیاں پوری کر دے، نیک اعمال اور اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، کیونکہ تیرے سوا کوئی ان کی نیکی کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتا اور ان کی برائی کو دور نہیں کر سکتا۔

کثرت سے استغفار کریں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ كُلَّهَا،
اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ
الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِي
لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

اُبوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے "
اَللّٰهُمَّ اغفر لي ذنوبي و خطاياي كلها اللّٰهُمَّ أنعشني واجبرني واهدني لصالح الأعمال والأخلاق فإنه لا يهدي لصالحها ولا يصرف سيئها إلا أنت " [صحيح الجامع الصغير:2146]

شفا کی دعائیں

کثرت سے استغفار کریں

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ
وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،
أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ،
فَاغْفِرْ لِيْ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تونے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور اپنی استطاعت کے مطابق میں تیرے ساتھ کیے گئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ میں ان برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میں نے کیں۔ میں تیرے مجھ پر کیے گئے انعام کا اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس مجھے بخش دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

کثرت سے استغفار کریں

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي
وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،
أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِي،
فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

”سید الاستغفار یہ (وظیفہ) ہے کہ تو کہے:

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اس استغفار پر یقین رکھتے ہوئے دل کی گہرائی سے اسے پڑھا پھر شام ہونے سے پہلے اسی دن اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے ان الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت ان کو پڑھ لیا، پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔“

صحیح البخاری:6306]

کثرت سے استغفار کریں

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ كُلِّهٖ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَعَمْدِيْ وَجَهْلِيْ وَهَزْلِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور میرے تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما اور ان گناہوں میں بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میرے لیے میری خطائیں، میرے ارادے سے کیے گئے گناہ، نادانی میں، اور مذاق میں کیے ہوئے گناہوں کو معاف فرما، یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ! وہ گناہ بھی معاف فرما جو میں نے پہلے کیے، جو بعد میں کروں گا، جو چھپائے اور جو ظاہر کیے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے، تو ہی پیچھے رکھنے والا ہے، اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

شفا کی دعائیں

کثرت سے استغفار کریں

رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي. اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: رَبِّ اغْفِرْلِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اے میرے رب! میری خطائیں میری نادانی اور تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کو معاف کر دے۔ اور وہ گناہ بھی جنہیں تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے اے اللہ! میری خطائیں اور گناہ جو میں نے دانستہ یا غیر دانستہ طور پر کیے ہیں۔ نیز وہ گناہ جو میں نے ہنسی مذاق میں کیے ہیں انہیں معاف کر دے۔ یہ سب میری ہی طرف سے ہیں اے اللہ! میرے وہ گناہ بخش دے جو میں پہلے کر چکا ہوں یا آئندہ کروں گا اور جنہیں میں نے چھپایا ہے اور جنہیں میں نے علانیہ کیا ہے تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے آخر میں ہے۔ اور تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔“

[صحيح البخارى:6398]

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.